۱۔ حمدِ پاک

مومن جانِ عالم رہبؔر

پہلی بات : خُدا کی تعریف میں لکھی جانے والی نظم کو 'حمد' کہتے ہیں اور اللہ کو اپنی حمد و ثنا بہت پسند ہے۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ اپنا ہر کام خدا کی حمد سے شروع کریں۔ خدا کا احسان مانیں اور شکر ادا کریں۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ ہمارے دل کی گہرائیوں میں خدا کی بڑائی اور عظمت کا احساس ہو۔ ہم اپنی حاجتوں اور ضرورتوں کو عاجزی و انکساری سے پیش کریں۔

جان پہچان : مومن جانِ عالم رہبؔر یکم جون ۱۹۴۲ء کو ریاستِ مہاراشٹر کے ضلع تھانہ کے شہر بھیونڈی میں پیدا ہوئے۔ انھوں نے ممبئی کے مشہور اسمٰعیل یوسف کالج سے گریجویشن مکمل کیا۔ چھتّیس برسوں تک درس و تدریس سے وابستہ رہنے کے بعد وظیفہ یاب ہوئے۔ ان کی نظمیں اکثر بچوں کے رسالوں میں شائع ہوتی رہتی ہیں۔

خُدا کی زمیں ، آسماں ہے خدا کا   حقیقت میں یہ کُل جہاں ہے خدا کا
یہ ذرّے ، یہ تارے ، یہ بکھرے نظارے   ہیں اَوراق ، جِن میں بیاں ہے خدا کا
زمیں سے فلک تک ہے جلووں کا عالم   جِدھر دیکھو ، جلوہ عیاں ہے خُدا کا
جسے جسم میں لوگ دل کہہ رہے ہیں   خُدا کا وہ گھر ہے ، نشاں ہے خُدا کا
خدا نے بنایا ہے انساں کو اشرف   یہ انسان ہی رازداں ہے خُدا کا

وجوٗد و عدم کا تسلسُل ہے ، رہبؔر
کہ چلتا ہُوا کارواں ہے خُدا کا

9Q7X5H

خلاصۂ کلام : اس نظم میں شاعر کہتا ہے کہ سارے جہانوں کا خالق و مالک خدا ہے۔ اسی نے ہمارے فائدے کے لیے بے شمار چیزیں بنائیں۔ چھوٹے سے چھوٹا ذرّہ، چاند تارے سب اسی کے بنائے ہوئے ہیں جن سے زمین و آسمان تک اس کی قدرت اور کاری گری کا پتا چلتا ہے۔ تمام جانداروں میں خدا نے انسان کو افضل بنایا۔ انسان کا دل گویا خدا کا گھر ہے۔ جب سے یہ دنیا بنی ہے مرنا اور جینا بھی اسی کے حکم سے ہوتا ہے اور آئندہ بھی اسی کے حکم سے جاری رہے گا۔

معنی و اشارات Glossary

کل جہاں	–	ساری دنیا Universe
اوراق	–	ورق کی جمع Leaves / Pages
فلک	–	آسمان Sky
عیاں	–	دِکھائی دینے والا Obvious
جلوہ	–	نظارہ View, Splendour, lustre
اشرف	–	شریف، اعلیٰ، افضل، بلندتر Noble
رازداں	–	راز جاننے والا Confidant, an insider
وجود	–	کسی چیز کا موجود ہونا، یہاں مراد زندگی ہے Existence, being
عدم	–	کسی چیز کا موجود نہ ہونا، یہاں مراد موت ہے Nothingness, nonexistence
تسلسل	–	سلسلہ Continuing, series
کارواں	–	کئی لوگوں کا ساتھ سفر کرنا Caravan

مشق Exercise

○ ایک جملے میں جواب لکھیے۔
Answer in one sentence.

۱۔ زمین اور آسماں کس کے ہیں؟
۲۔ شاعر نے کن چیزوں کو اوراق کہا ہے؟
۳۔ زمین سے فلک تک کس کے جلوے عیاں ہیں؟
۴۔ شاعر نے آدمی کے دل کو کیا کہا ہے؟
۵۔ خدا کا رازداں کون ہے؟
۶۔ شاعر نے خدا کا کارواں کسے کہا ہے؟

○ مختصر جواب لکھیے۔ Answer in short.

۱۔ دنیا کی کن چیزوں میں خدا کا جلوہ دِکھائی دیتا ہے؟
۲۔ بتائیے کہ ہم خدا کی حمد کیوں کرتے ہیں؟
۳۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ انسان کن خوبیوں کی وجہ سے اشرف ہے؟

○ اشعار مکمل کیجیے۔ Complete the couplets.

۱۔ یہ ذرّے، یہ تارے، یہ بکھرے نظارے
....

۲۔ خدا نے بنایا ہے انساں کو اشرف
....

غور کرکے بتائیے
Think carefully

اگر ہم ساری دنیا کو اللہ تعالیٰ کی کھلی کتاب سمجھ لیں تو اس کتاب کے اوراق میں کون کون سی چیزوں کو شمار کیا جائے گا؟

وسعت میرے بیان کی
Expansion of ideas

○ درج ذیل شعر کی تشریح کیجیے۔
Explain the following couplet.

جسے جسم میں لوگ دل کہہ رہے ہیں
خدا کا وہ گھر ہے، نشاں ہے خدا کا

سرگرمی/منصوبہ Activity / Project:

- اس نظم کو زبانی یاد کرکے اپنی جماعت میں سنائیے۔
- کسی اُردو اخبار کا بچوں کا صفحہ حاصل کرکے اس میں سے اپنی پسندیدہ کہانی/نظم/معلومات کو اپنی بیاض میں چسپاں کیجیے۔